

قومی سیمینار  
National Seminar

Platinum Jubilee  
Foundation Day

April 16, 2018

جامعہ اردو علی گڑھ  
JAMIA URDU ALIGARH

اکیسویں صدی میں اردو زبان و ادب کا مستقبل

The future of Urdu language  
and literature in 21st century

**zfi** Zakat  
Foundation  
of India  
ZakatIndia.org

ڈاکٹر سید ظفر محمود

(سابق افسر بکار خاص، مسلمانوں کے لئے وزیر عظیم کی اعلیٰ سطح کمیٹی و چیف کمشنر؛ بانی صدر زکوٰۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا)

**This presentation can be seen at**

**[www.zakatindia.org](http://www.zakatindia.org)**

**and**

**[www.syedzafarmahmood.in](http://www.syedzafarmahmood.in)**



کسی بھی صوبہ کے لوگوں کی ایک مستحکم تعداد اگر چاہتی ہے کہ اس کے ذریعہ بولی جانے والی زبان کو صوبائی حکومت سرکاری طور پر تسلیم کرے اور اس کی خاطر خواہ قدر افزائی کرے تو صدر جمہوریہ احکام جاری کریں گے کہ اس زبان کو پورے صوبہ میں یا صوبہ کے ایک حصہ میں سرکاری زبان کی حیثیت دی جائے

## دفعہ 350

ہر شہری کو اجازت ہے کہ وہ اپنی کسی بھی شکایت کے ازالہ کے لئے  
درخواست کسی بھی حاکم کو کسی بھی تسلیم شدہ زبان میں دے سکتا ہے

دفعہ 350A : تاکید

ہر صوبائی حکومت و ہر مقامی ذی اقتدار دفتر

(جیسے میونسپل بورڈ اور کارپوریشن، ضلع بورڈ، تعلقہ بورڈ، پنچایت سمیتی، گرام پنچایت وغیرہ)

پوری کوشش کرے گا کہ ہر لسانی اقلیت کے بچوں کو

پرائمری سطح کی تعلیم اس اقلیت کی مادری زبان میں دینے کے لئے

تمام ضروری سہولیات مہیا کرے

اس معاملہ میں

صدر جمہوریہ کسی بھی صوبائی حکومت کو ضروری احکامات جاری کر سکتے ہیں

لیکن جب ہم اردو والے ٹکٹ ہی نہیں خریدیں گے  
ٹری کیسے نکل سکتی ہے





صوبہ جموں کشمیر کی سرکاری زبان اردو ہے  
مردم شماری کے مطابق صوبہ میں مسلم آبادی **75** لاکھ سے اوپر ہے  
ان میں سے کم از کم تین چوتھائی لوگ اردو خوب بولتے اور لکھتے ہیں  
کشمیری زبان کا رسم الخط بھی اردو ہے  
اس طور پر صوبہ میں **55** لاکھ سے زیادہ اردو کے لوگ ہیں

لیکن حکومت ہند کے لسانی اعداد و شمار میں درج ہے کہ پورے صوبہ  
جموں کشمیر میں اردو جاننے والے لوگ **13,251** ہیں



لہذا صرف جموں کشمیر میں  
اردو بولنے والوں کی سرکاری تعداد میں  
**55** لاکھ کا خسارہ ہے





یوپی میں مسلمانوں کی سرکاری تعداد **3 کروڑ 84 لاکھ** ہے

تقریباً سبھی اردو بولتے ہیں

لیکن حکومت ہند کے لسانی شمار میں لکھا ہے کہ

یوپی میں اردو والے لوگ **ایک کروڑ 32 لاکھ** ہیں

اس طرح صرف یوپی کے شمار میں اردو والوں کی سرکاری تعداد میں

**2 کروڑ 52 لاکھ** کی کمی قدری ہے





بہار میں ایک کروڑ 75 لاکھ مسلمان ہیں

سبھی اردو والے ہیں

لیکن حکومت ہند کے لسانی شمار میں

بہار کے اردو بولنے والے صرف 94 لاکھ ہیں

اس طرح مرکزی سرکار کے اعداد و شمار کے مطابق

بہار میں اردو والوں کی تعداد 81 لاکھ کم درج ہے



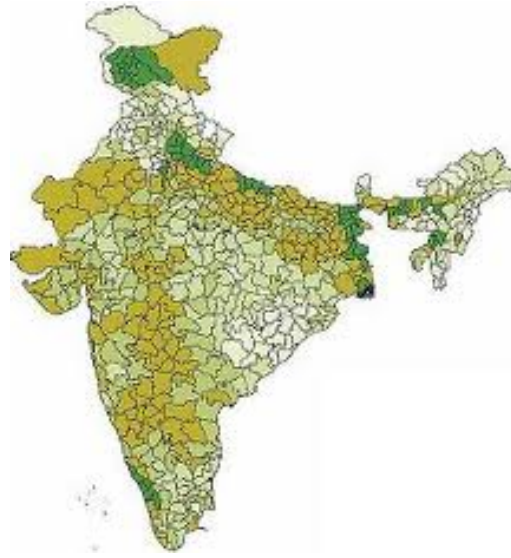
اردو زبان کو اس طرح کا لسانی نقصان  
مغربی بنگال میں 60 لاکھ مہاراشٹر میں 32 لاکھ  
مدھیہ پردیش میں 31 لاکھ جھارکھنڈ میں 22 لاکھ اور  
دہلی میں 11 لاکھ ہے

اگر ان اعداد میں ان صوبوں میں  
غیر مسلم اردو والوں کو بھی جوڑ دیا جائے

تو اردو بولنے والوں کی کل ہند تعداد میں

**5.5** کروڑ سے زیادہ کا خسارہ ہے

11.5  
Crore



لہذا ہندوستان میں اس وقت

اردو والوں کی تعداد تقریباً **11.5** کروڑ ہے



n<sup>o</sup>2

اس طرح ہمارے ملک عزیز میں  
ہندی کے بعد سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان اردو ہے

بنگالی، تلگو، مراٹھی اور تامل زبانیں بولنے والے بھی  
اردو بولنے والوں سے کئی کئی کروڑ کم ہیں

جامعہ اردو علی گڑھ  
JAMIA URDU ALIGARH

اور

قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان کو اس معاملہ میں تگ و دو کرنی ہوگی  
اور ہم سب کو کاؤنسل کے ہاتھ مضبوط کرنے ہوں گے





بیسویں صدی کی آٹھویں دہائی میں  
جب اقوام متحدہ میں عربی اور چینی کو  
تنظیم کی کارکردگی کے لئے مختص چھ سرکاری زبانوں میں شامل کیا گیا تھا  
اس وقت دنیا میں ان زبانوں کے بولنے والے لوگوں اور ملکوں کا  
کوئی خاص سیاسی یا سفارتی زمانہ ساز اثر نہیں تھا  
لیکن ان زبانوں کے بولنے والوں کے

**عددی تفوق**

**(numerical superiority)**

سے ان کا اقبال بلند ہو گیا

سوئیڈن کی نیشنل انسیکلو پیڈین

(Nationalencyklopedin)



کے تخمینہ کے مطابق

دنیا میں اردو بولنے والوں کی تعداد 6 کروڑ 60 لاکھ تھی

اور اس طرح لسانی فوقیت میں دنیا میں اردو کا اکیسواں مقام ہے

لیکن مندرجہ بالا تحقیق کی بنیاد پر

اردو کا دنیا کی زبانوں میں **دسواں** مقام ہونا چاہئے

ہندوستان کی قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان  
اپنے دیگر معرکوں میں اس جدوجہد کو بھی شامل کر سکتی ہے کہ  
اردو بولنے والوں کے تصدیق شدہ اعداد و شمار  
سوئیڈن کی نیشنل انسٹیٹیوٹ پیڈن، اقوام متحدہ اور بین الاقوامی سطح پر دیگر  
متعلقہ اداروں و تنظیموں کو باضابطہ پہنچا دے

اس سلسلہ میں جناب ششی تھرور سے مدد لی جاسکتی ہے  
جو اقوام متحدہ میں لسانی تنوع (Multilinguism) کے کوآرڈینیٹر رہ چکے ہیں  
اس کارخیر میں تمام صوبائی اردو اکیڈمیوں کو قومی کاؤنسل کا بھرپور تعاون کرنا ہوگا



UPSC

یوپی ایس سی نے  
سول سروسز کے امتحان کے لئے  
اختیاری مضامین کی فہرست میں سے  
عربی اور فارسی کو خارج کر دیا



جبکہ سچر کمیٹی نے اپنی رپورٹ کے صفحہ 248 پر سفارش کی ہے کہ  
مدارس کی اسناد کو سول سروسز، بینکوں، ڈفنس سروسز اور دیگر مقابلہ جاتی  
امتحانات میں شرکت کے لئے اہلیت کی بنیاد تسلیم کیا جائے

اس میں بنیادی تصور یہ ہے کہ ایک ایسا عمل شروع کیا جائے جس کے  
تحت مدارس کے فارغین پر بھی روزگار کے ان مواقع کی راہیں کھل  
سکیں اور انھیں ان میں شریک ہونے کی تحریک حاصل ہو سکے

تاہم یہ طریقہ کار مقابلہ جاتی امتحانات کے موجودہ نظام کے دائرہ ہی میں ہونا چاہئے



حکومت ہند نے کیپینٹ قرار داد کے ذریعہ  
سچر کمیٹی کی اس سفارش کو مان لیا اور  
اس کے نفاذ کے احکامات جاری کر دئے

ہم سب خوب واقف ہیں کہ مدارس کے طلباء اردو کے ساتھ  
عربی و فارسی زبانوں پر بھی عبور رکھتے ہیں

پھر بھی یو پی ایس سی نے حکومت ہند کے اس اہم فیصلہ کن پالیسی کی  
اندیکھی کر دی اور اس کی روح پر ضرب لگادی

**DISOBEDIENCE**



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاؤنسل کے اس سیمینار سے زوردار پیغام  
یوپی ایس سی، ڈی او پی ٹی اور وزیراعظم کے دفتر کو جانا چاہئے کہ  
بغیر دیر کئے ہوئے اور رواں سال سے ہی

سول سروسز کے ودیگر امتحانات میں  
عربی و فارسی کو اختیاری مضمون بنایا جائے



ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اردو اساتذہ کی تقرری کے  
لئے مالی امداد اور اردو کی تدریس کے لئے اعزازیہ عطا کرنے کی  
مرکزی اسکیم کا نفاذ ملک میں نہ ہونے کے برابر ہے  
اس کی وجہ ہے کہ متعدد ریاستوں میں مرکزی حکومت کے  
متعلقہ حکم نامہ کے نفاذ کے لئے ضروری جی او جاری نہیں ہوئے ہیں

حکومت یوپی کوز کوٹہ فاؤنڈیشن آف انڈیا نے حق اطلاع قانون کے  
تحت کئی دفعہ لکھا لیکن وہاں اب بھی ضروری کارروائی نہیں ہوئی ہے

مہاراشٹر میں جی او جاری ہوا لیکن

اس میں تکنیکی غلطی ہے اس لئے اس کا نفاذ نہیں ہوا

لہذا مختلف ریاستوں میں اردو والوں کو اور زیادہ متحرک ہونے کی ضرورت ہے

آئیے ہم خود کا بھی تجزیہ کریں

ہم اردو والے لوگ زیادہ تر یہ سوچتے ہیں کہ  
اردو کے فروغ کی ذمہ داری صرف حکومت کی ہے





اردو کا و نسل اور اردو اکیڈمی سے استفادہ کر لینا  
بخشتے ہوئے فردوس پر اکتفا کرنے کے مترادف ہے  
مگر علامہ اقبال تو ہمیں سکھا گئے ہیں کہ  
ہماری جنت ہمارے خون جگر میں پنہا ہے  
تبھی ہمارا پیکرِ گلِ کوششِ پیہم کی جزا دیکھ سکے گا

ہم میں سے خود کتنے لوگ اپنا وقت اور اپنے ذرائع کا استعمال کر کے  
اردو کی خدمت کرتے ہیں، یہ غور کرنے کی ضرورت ہے  
ہم میں سے کتنوں کے بچے اردو زبان کو باقاعدہ سیکھتے ہیں،  
کتنے نوجوان والدین اور دادا، دادی، نانا، نانی  
خود اپنے بچوں، پوتوں اور نواسوں کو گھر پر  
اردو کے اشعار یاد کرواتے ہیں



کتنی پرائیویٹ تنظیمیں ہیں جو اردو کے پروگرام منعقد کرتی ہیں،  
اردو زبان سے متعلق ثقافتی مقابلہ کرواتی ہیں،  
سرکاری محکموں اور اداروں کی ویب سائٹ پر  
اردو میں اطلاعات مہیا کروانے کی جدوجہد کرتی ہیں؟

کتنی تنظیمیں مردم شماری کے وقت رجسٹریشن فارم میں

مادری زبان اردو لکھے جانے کو یقینی بنانے کی

ادارہ ساز کوشش کرتی ہیں



اردو کی حق تلفی کے خلاف احتجاج کرتی ہیں؛  
قومی لسانی کمیشن سے چولی دامن کا ساتھ رکھتی ہیں؛  
مرکزی اردو اساتذہ اسکیم کے نفاذ کے لئے صوبوں میں  
جی۔ او۔ (G.O.) جاری کروانے کی تگ و دو کرتی ہیں؛  
صوبوں میں اردو کو پہلی یا دوسری زبان بنوانے کی مہم چلاتی ہیں

ہندوستانی زبانوں کے فروغ کے لئے گرانٹ ان ایڈ کی اسکیموں میں سے  
انگریزی، ہندی، سنسکرت، سندھی کے ساتھ اردو کو بھی خارج کر دیا گیا ہے

ہمیں معلوم کرنا چاہئے کہ ایسا کیوں ہے اور  
اگر اردو کے ساتھ حق تلفی ہو رہی ہے  
تو اس کا ازالہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

**DELHI GOVERNMENT**

Team Delhi. Making things happen

**zfi** Zakat  
Foundation  
of India  
ZakatIndia.org

دہلی سرکار کے شعبہ آرٹ، ثقافت اور زبان کے تحت  
راجہ رام موہن رائے فاؤنڈیشن میچنگ اسکیم میں  
کتابیں خریدنے کا اشتہار صرف انگریزی، ہندی اور پنجابی میں دیا گیا  
اردو میں نہیں دیا گیا : جبکہ ایسا کرنا  
دلی سرکار زبان قانون 2000 کے سق 4 (د) کی خلاف ورزی ہے

شعبہ کے تحت لائبریری کھولنے کے لئے گرانٹ دی جاتی ہے

اس کا فائدہ اٹھایا جانا چاہئے



کسی ایسے شرر سے پھونک اپنے خرمن دل کو  
کہ خورشید قیامت بھی ہو تیرے خوشہ چینوں میں

**Kisi aise sharar se phook apne khirman-e-dil ko  
Ki khurshid-e qayaamat bhi ho terey khosha-cheenon mein**



**zfi** Zakat  
Foundation  
of India  
ZakatIndia.org



این سی پی یو ایل کے ذریعہ سچر و مشرا کمیشن کی رپورٹوں کے اردو ترجمہ  
پورے ملک کی تمام لائبریریوں میں پہنچا دی جائیں

سچر کمیٹی کا اردو و ہندی ترجمہ زکوٰۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا کی ویب  
سائٹ [zakatindia.org](http://zakatindia.org) پر موجود ہے

# آن لائن اردو ڈکشنری میں کمزوریاں



# Contend

contend - meaning in Hindi  
कन्टेन्ड

Meanings of contend in Hindi  
[Show Transliteration]

*noun*

1. दावे के साथ कहना

*verb*

1. लड़ना
2. बहस करना
3. विवाद करना
4. विरोध करना
5. प्रतियोगिता में भाग लेना
6. संघर्ष करना
7. लड़ना
8. दावे के साथ कहना
9. प्रतिस्पर्धा में होना
10. होड़ लगाना
11. दृढ़तापूर्वक कहना
12. लड़ना
13. झगड़ना

14

English	Roman Urdu	اردو
Contend	Jido Jihad Daleel Dena Muqabla Karna	جدوجہد دلیل دینا مقابلہ کرنا

3

جدوجہد  
دلیل دینا  
مقابلہ کرنا

दावे के साथ कहना  
प्रतिस्पर्धा में होना  
होड़ लगाना  
दृढ़तापूर्वक कहना

# Staple (Staple Food)

## noun

1. कच्चा माल
2. ऊन इत्यादि का धागा
3. मुख्य उपज
4. कागज़ आदी का बाँधने का साधन
5. प्रधान माल
6. बुनियादी भोज्य पदार्थ
7. नत्थी करने की पिन
8. कुंड़ा
9. कुलाब
10. गंज (m)
11. जीन्स (f)
12. डोरा
13. मंडी (f)
14. मसाला (m)
15. मुख्यभाग
16. रेशा (m)
17. हाट
18. स्टेपल (m)
19. मुख्य विषय (m)

## adjective

1. निर्धारित
2. प्रधान
3. बड़ा
4. मुख्य
5. मूल

## verb

1. एकत्रित करने केलिये बाँधना
2. तार से बाँधना
3. कुंडी लगाना
4. नत्थी करना

## adjective

1. निर्धारित
2. प्रधान
3. बड़ा
4. मुख्य
5. मूल



# staple

## Online Urdu dictionary weakness

### Urdu Meanings

اون اور کپاس کا ریشہ

لکڑی میں کنڈا بٹھانا

خام پیداوار

مڑا ہوا تار

**ریشہ**

کنڈا لگانا

الگ الگ کرنا

**کپاس**

سلائی کا مڑا ہوا تار

**اون**

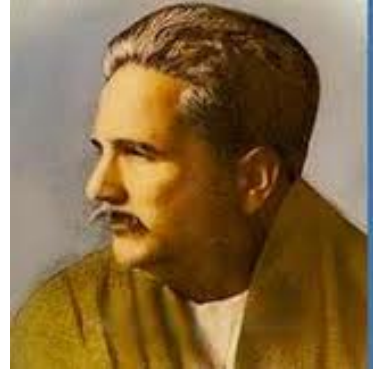
**جنس**

**پیداوار**

ارگن باجوں کے پردے کی دھات کی نالی

**ریشہ دار**

مڑی ہوئی سلاخ



بیسویں صدی کے اردو کے مقبول ترین شاعر  
علامہ اقبال نے ہمیں کیا خوب سکھایا ہے:

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے  
سیرِ آدم ہے ضمیرِ گن فکاں ہے زندگی

**This presentation can be seen at**

**[www.zakatindia.org](http://www.zakatindia.org)**

**and**

**[www.syedzafarmahmood.in](http://www.syedzafarmahmood.in)**

